السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنے والے شخص کے احترام میں کھڑے ہونے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آنے والے شخص کے احترام میں کھڑے ہونا جائز ہے، بشرطیکہ یہ شخص اکرام واحترام کا مستحق ہو اور اگر مستحق نہ ہو تو پھر اس کے لیے کھڑے ہونا جائز نہیں ہے۔ اگر ہم نے اسے جائز قرار دیا تو اس کے نہ معنی نہیں کہ کھڑا ہونا یا نہ ہونا برابر ہیں، کھڑا نہ ہونا زیادہ بہتر ہے۔ اور لوگوں کو کھڑے نہ ہونے کی عادت ڈالنا ہی اولی اور افضل ہے کیونکہ نبی ﷺ کے عہد میں یہی طریقہ معروف تھا۔ نبی اکرم ﷺ جب صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لاتے تو وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے) کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں، لیکن وفد ثقیف جب آیا تو نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر اس کا استقبال فرمایا تھا۔ یہ اس بات کی دلیل ہے موقع و محل کی مناسبت سے کھڑے ہونے میں کوئی حرج نہیں اور اگر یہ بلا سبب ہو تو پھر افضل یہ ہے کہ اسے ترک کر دیا جائے۔ اگر لوگ کھڑا نہ ہونے کی عادت بنا لیں تو یہ افضل ہے، لیکن اب جب کہ لوگوں نے کھڑے ہونے کی عادت بنا لی ہے اور آنے والے کے لیے لوگ کھڑے نہ ہوں حالانکہ وہ اس بات کا مستحق بھی ہے تو اس کے دل میں یہ خیال آسکتا ہو کہ لوگوں نے اس کے احترام میں کمی کی ہے، تو پھر کھڑے ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص432

محدث فتویٰ